ر داد سخن دی گئی ہے۔ چوتھا باب بھی اسی عنوان کے لئے وقف ہے۔ پانچویں باب میں ادبی تنقید ر متفرق نثر کے متعلق کلام کیا گیا ہے۔ اور چھٹے میں افسانہ نویسی تبصرہ ہے۔ اُردو ادب میں حالی سکول اور شبلی اسکول بہت مشہور ہیں۔ مگر ہمیں یہ دیکھ کر مسرت ہوئی کہ فاضل مصنف نے اس کتاب ں کسی اسکول کی بیجا حمایت یا جنبہ داری نہیں کی، انھوں نے جو کچھ لکھا ہے بہت سوچ سمجھ کر اور نصاف سے لکھا ہے۔ کتاب شروع سے آخر تک بہت دلچسپ ہے۔ ہمارے نقاد نوجوانوں کے لئے صحیح تنقید کے اصول بتانے میں شمع ہدایت کا کام دے سکتی ہے۔ انھیں اس کا مطالعہ ضرور رنا چاہیئے۔

"انقلاب فرانس" از جناب باری (علیگ) تقطیع خورد ضخامت ۸۰ صفحات۔ طباعت کتابت غذ سفید اور عمدہ ڈسٹ کور خوبصورت قیمت ۶ر ملنے کا پتہ:۔ مکتبۂ اُردو لاہور

یہ کتاب پہلی مرتبہ ۱۹۳۴ء میں شائع ہوئی تھی۔ اب ترمیم شدہ شکل میں دوبارہ شائع ہوئی ہے۔ تین ابواب پر تقسیم ہی پہلے باب میں انقلابِ فرانس کے اسباب و دواعی کا اور جن لوگوں نے اس انقلاب کے لئے فضا کو ہموار کرنے کی فدا کارانہ کوششیں کی تھیں اُن کے حالات کا تذکرہ ہے دوسرے باب میں انقلاب تدریجی طور پر کس طرح واقع ہوا اس کا بیان ہے۔ پھر تیسرے باب میں بتایا گیا ہے کہ بورژوا جمہوریت کس طرح قائم ہوئی۔ ملک پر اس کا کیا اثر پڑا۔ اور وہ کس طرح جلد ہی ختم ہوگئی۔ کتاب ہندوستان کے انقلابی لٹریچر کی صفِ اوّل میں جگہ پانے کے لائق ہی۔ زبان سلیس اور شگفتہ ور طرزِ بیان بہت پر جوش اور ولولہ انگیز ہے۔ انقلاب فرانس سے متعلق مختصر مگر جامع معلومات حاصل کرنے کے لئے اس کا مطالعہ مفید ہوگا۔